سوال

چچی یا مامی سے شادی کرنے کا حکم

جواب

الحمد للہ.

ں، جس طرح بھابھی سے شادی کی جا سکتی ہے، اسی طرح کسی شخص کے لیے چچی یا مامی سے شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں، مقصود یہ ہے کہ اگر چچی یا مامی اور آپ کے مابین رضاعت یا قرابت نہ ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ مامی اور چچی والد کی بیوی کی طرح نہیں ہے .

تے ہیں کہ مامی کی حالت بھابھی سے مختلف ہے، حالانکہ یہ غلط ہے، کیونکہ بھابھی اور مامی اور چچی یہ سب اجنبی اور غیر محرم ہیں، اگر ان کا خاوند فوت ہو جائے یا اسے طلاق ہو جائے تو عدت گزرنے کے بعد اس سے شادی کرنی جائز ہے، جس طرح بھابھی سے شادی ہو سکتی ہے .

وہ قریب ہے، اس لیے اگر کسی کا بھائی فوت ہو جائے یا وہ اسے طلاق دے دے تو عدت گزرنے کے بعد اس کا بھائی بھابھی سے شادی کر سکتا ہے، تو اسی طرح مامی اور چچی سے بھی بالاولی جائز ہوگی؛ کیونکہ یہ تو بھائی سے دور کے رشتہ دار ہیں، الا یہ کہ ان کے مابین کوئی رضاعت یا ایسی رشتہ داری ہو جو حرمت کا ن

لیکن صرف یہ کہ وہ چچی ہے یا پھر مامی تو اس سے بھائی کے بیٹے اور بہن کے بیٹے پر مامی اور چچی حرام نہیں ہوگی " انتہی

فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ.

اسلام سوال وجواب

134237